38125 ـ غيرمسلموں كے ساتھ افطاری كرنا

سوال

كيا افطاری كا كھانا غيرمسلموں مثلا ہندو اورعيسائيوں كے ساتھ كھنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جب كوئي شرعی مصلحت ہوتو غيرمسلموں كے ساتھ افطاری كا كھانا كھايا جاسكتا ہے ، مثلا انہيں دين حق كی دعوت دينا مقصود ہو يا اسلام پر تاليف قلب وغيره مطلوب ہو تو ايسا كرنا جائز ہے ، كہ افطاری كے كھانے ميں وه حاضر ہوكر اسلامی تعليمات سے مستفيد ہوں گے ، جيسا كہ بعض ممالك ميں مسلمان افطاری كے اجتماعی كھانےكا انتظام بھی كرتے ہيں ۔

ليكن صرف غيرمسلموں سے انس ومحبت اورسرور كے ليے ان كے ساتھ كھانا كھانا خطرناك معاملہ ہے ، كيونكہ الولاء والبراء كا عقيده اصول دين ميں سے ايک اصول كی حيثيت ركھتا ہے اورمؤمنوں پر يہ عقيده ركھنا واجب ہے اوريہ كہ وه غيرمسلمانوں سے بغض ركھيں اس پر قرآن مجيد كی كئي ايک آيات اوراحاديث نبويہ بھی دلالت كرتی ہيں ۔

ذيل ميں ہم اس موضوع پر چندايک دلائل پيش كرتے ہيں :

اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے :

{ اللہ تعالی اورقيامت كے دن پر ايمان ركھنے والوں كو آپ اللہ تعالی اوراس كے رسول صلی اللہ عليہ وسلم كی مخالفت كرنےوالوں سے ہر گز محبت كرتے ہوئے نہيں پائيں گے ، چاہے وه ان كے باپ يا ان كے بيٹے يا ان كے بھائي يا ان كے كنبہ وقبيلہ والے ہی كيوں نہ ہوں ، يہی لوگ ہيں جن كے دلوں ميں اللہ تعالی نے ايمان كو لكھ ديا ہے ۔

اورجن كی تائيد اپنی روح سے كی ہے اورجنہيں ان جنتوں ميں داخل كرے گا جن كے نيچے نہريں بہہ رہی ہيں جہاں يہ ہميشہ رہيں گے ، اللہ تعالی ان سے راضی ہے اوريہ اللہ تعالی سے خوش ہيں ، يہ اللہ تعالی كی لشكر ہے ، آگاه رہو بيشک اللہ تعالی كا گروه ہی كامياب ہونے والے ہيں } المجادلۃ (22) ۔

اورايک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے فرمايا :

اے ایمان والو ! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ تعالی کی صاف حجت قائم کرلو النساء (144) ۔

اورایک مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو ! تم یہود ونصاری کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں ، تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہی میں سے ہے ، ظالموں کو اللہ تعالی ہرگز راہ راست نہیں دکھاتا المائدة (51) ۔

اورایک مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا :

اے ایمان والو ! تم ایمان والو کے علاوہ کسی کو بھی اپنا دلی دوست نہ بناؤ ، تم دیکھتے نہیں کہ دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئي کسر نہیں اٹھارکھتے ، وہ تو چاہتے ہیں کہ تم دکھ اورتکلیف میں پڑو ، ان کی عداوت تو خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہوچکی ہے ، اورجوان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ بہت زیادہ ہے ، تم نے تمہارے لیے آیتیں بیان کردیں ہیں اگرتم عقل رکھتے ہوتو آل عمران (118) ۔

لھذا اس بنا پرہم یہ کہیں گے کہ کھانے کے اجتماع پر جمع ہونے کی نیت اس کے حکم کی تحدید کرے گی ۔

واللہ اعلم .